میں پی جی کی5800 سیٹوں کا اضاف کیا گیا 2017

Posted On: 19 DEC 2017 6:41PM by PIB Delhi

نئی دہلی،40سمبر،صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر مملکت جناب اشونی کمار چوبے نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کا تحریری جواب دیتے ہوئے ایوان کو بتایا کہ الگ الگ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ڈاکٹروں اور مریضوں کے درمیان تناسب کا ریکارڈ مرکزی طور پر نہیں رکھا جاتا۔ البتہ میڈیکل کونسل آف انڈیا (ایم سی آئی) کے ذریعے فراہم کردہ معلومات کے مطابق 30 ستمبر 2017 تک ریاستی میڈیکل کونسلوں میڈیکل کونسل آف انڈیا کے تحت ایلوپیتھک کے کل 1041395 ڈاکٹروں کا اندراج کیا جاچکا ہے۔ اس سلسلے میں 80 فیصد کی دستیابی کا تخمینہ لگاتے ہوئے یہ اندازہ لگایا ہے کہ تقریبا 8.33 لاکھ ڈاکٹر سرگرم خدمات فراہم کرنے کے لئے حقیقی طور پر موجود ہوتے ہیں۔ اس پس منظر میں ڈاکٹر اور آبادی کی شرح کا تناسب 6.63 ایک ہزار ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے ذریعے آبادی کے تخمینے کے بارے میں ایک اندازہ لگاتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ڈبلیو ایچ او ڈاکٹروں اور آبادی کا تناسب 1 ایک ہزار ہے۔

ڈاکٹروں کی آبادی کی شرح کچھ پڑوسی ترقی پذیر ملکوں اور ترقیاتی ملکوں میں مندرجہ ذیل ہے:

رقی پدیر ملکول اور ترقیانی ملکول میں مندرجہ دیل ہے.						
ملک میں ڈاکٹروں کی تعداد میں اضافہ	سال	ایک ہزار افرادکے				
کرنے پر حکومت کی توجہ سے ملک	S	ی برور کے مقابلےڈاکٹروں کی				
میں ڈاکٹروں کی آبادی اور رسائی میں اضافہ		تعداد				
ہوگا۔ ملک میں 479 میڈیکل کالج ہیں جن						
کی طلباء کا داخلہ کرنے کی صلاحیت						
67352 ہے۔ پچھلے تین برسوں میں						
ایم بی بی ایس کے لئے 13004						
۔۔۔۔۔ سیٹوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔						
حکومت ملک کے ایسے علاقوں میں جہاں	2014	0.304				
ڈاکٹروں کی کمی ہے، 58 ضلعوں میں						
نئے میڈیکل کالج کھولنے اور انہیں	2012	0.389				
ضلع اسپتال سے منسلک کرنے کی ایک	2012	0.000				
مرکزی اعانت والی اسکیم کو نافذ کررہی						
۔۔۔۔ اس کے علاوہ انڈر گریجویٹ سیٹوں						

نئے میڈیکل کالج کھولنے اور انہیں ضلع اسپتال سے منسلک کرنے کی ایک مرکزی اعانت والی اسکیم کو نافذ کررہی ہے۔ اس کے علاوہ انڈر گریجویٹ سیٹوں اور پوسٹ گریجویٹ سیٹوں کے لئے سرکاری میڈیکل کالجوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ حکومت کے میڈیکل کالجوں میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کی سرپرستی والی اسکیمیں نافذ کی جارہی ہیں۔

(م ن-و ۱- ق ر)

U-6377

(Release ID: 1513236) Visitor Counter: 10

نی مندول میں مندرجے	ترقی پدیر منکون اور ترقیا	ِں کی ابادی کی شرح کچھ پڑوسی ۔	دادبرو
سال	ایک ہزار افرادکے مقابلےڈاکٹروں کی تعداد	ملک کا نام	نمبرشمار
2014	0.304	افغانستان	1
2012	0.389	بنگلہ دیش	2
2014	0.258	بھوٹان	3
2014	0.806	پاکستان	4
2013	3.374	آسٹریلیا	5
2013	1.852	برازيل	6
2011	1.49	چین	7
2015	3.227	فرانس	8
2014	4.125	جرمنى	9

2012	2.297	جاپان	10
2014	2.852	نيوزى لينڈ	11
2014	3.306	روس	12
2013	2.554	امریکہ	13
	·		

f 😕 🖸 in